

نقش آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ

مدارس کے خلاف عالمی ایجنڈا کے ذریعے پاکستان کو سیکولر اور لبرل ریاست بنایا جا رہا ہے
 دینی مدارس کے نظام، نصاب اور اتحاد کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں
 وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان کا دینی مدارس سے متعلق بیان بت کدہ آذری میں اذانِ حق ہے

ان دنوں پاکستان میں دینی مدارس کے حوالے سے مختلف حلقوں اور خصوصاً حکومت وقت کی جانب سے وقتاً فوقتاً غلط پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے اور مغرب کی ایماء پر اسلامی معاشرے کے مضبوط قلعوں میں نقب لگانے کی سازشیں اپنے عروج پر ہیں۔ اس سلسلے میں خصوصاً الیکٹرانک میڈیا کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ پھر مسلک دیوبند کو ایک خاص منصوبے کے تحت بدنام کیا جا رہا ہے اور اس پر دہشت گردی و فرقہ پرستی کا لیبل زبردستی چسپاں کیا جا رہا ہے۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ عالمی دعوت تبلیغی تحریک پر بھی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں اور وہ بھی اسلامی مملکتِ خداداد پاکستان کے تعلیمی اداروں میں۔ وفاق المدارس العربیہ اور اسلامی جماعتیں اس سلسلے میں اس کے خلاف سینہ سپر اور یکجا ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ حق کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ کا کردار دینی مدارس کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور پرویز مشرف کی ڈکٹیٹر شپ کے دور سے بھی زیادہ گھناؤنا نظر آ رہا ہے لیکن اس کے حق گو وزیر داخلہ جناب چودھری نثار علی خان صاحب مسلسل دینی مدارس کے کردار کی اہمیت اور علماء، طلباء کے پُر امن اور محبت وطن ہونے کا اظہار ڈنکے کی چوٹ پر پارلیمنٹ، وفاقی کابینہ اور میڈیا کے سامنے دہراتے رہتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں انہوں نے دینی مدارس کے بدیہی خواہ طبقے کو دینی مدارس پر تنقید کے حوالے سے کھری کھری سنائی ہیں۔ اسی مناسبت سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے یکم فروری اور ۱۴ فروری ۲۰۱۶ء کو ضلع ہنگو وغیرہ میں علماء کے ایک اہم اجتماعات میں ان اہم موضوعات پر اظہار خیال ہے۔ لہذا ان بیانات کو اہمیت کے پیش نظر اور حالات کے تقاضوں کے مطابق ادارے میں شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔ (مدیر مؤل)

14 فروری: جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر اور دارالعلوم حقانیہ کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے وفاقی و زیر داخلہ چودھری نثار علی خان کے دینی مدارس سے متعلق دفاعی جرات مندانہ بیان پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور کہا ہے کہ اُن کا بیان حکومت کے جکدہ آذری میں اذانِ حق کے مترادف ہے۔ مولانا سمیع الحق نے ہنگو میں ایک اہم دینی ادارہ جامعہ فاروقیہ کوئٹی میں علماء طلباء مدارس اور فضلاء حقانیہ کے ایک اہم مشاورتی

اجتماع سے خطاب کیا۔ جس میں ضلع ہنگو کے علاوہ کرم ایجنسی اور کرنئی ایجنسی، پاڑہ چنار، صدہ، دوآبہ، شمالی وزیرستان کے علماء فضلاء سے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مولانا سمیع الحق نے مدارس کے خلاف عالمی ایجنڈا کو تفصیل سے بے نقاب کیا اور کہا کہ اس ایجنڈے کے ذریعے پاکستان کو ایک لادینی سیکولر اور لبرل ریاست بنانے پر کام شروع ہو چکا ہے چونکہ مدارس دینیہ ہی اس راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، اس لئے پہلے مرحلے میں دینی مدارس کے نظام اور میٹ ورک کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ایسے حالات میں وزیر داخلہ چودھری نثار صاحب نے بہت سے اندرونی و بیرونی عناصر کی دُم پر پاؤں رکھ کر ایمانی جرات کا ثبوت دیا ہے اس پر وہ ملک بھر کے دینی تعلیمی حلقوں کے تحسین کے مستحق ہیں۔ گوکہ وزیر داخلہ پر وقتاً فوقتاً مختلف فرقوں اور اندرونی و بیرونی دباؤ اس حوالے سے رہتا ہے لیکن انہوں نے ہر طرح کے حالات میں کلمہ حق دینی مدارس کے دفاع کے حوالے سے موثر انداز میں ادا کیا ہے۔ مغربی تہذیب ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے بھی ان کے بیانات اور اقدامات قابل قدر ہیں اور دوسری جانب وفاقی حکومت تبلیغی جماعت جیسی عظیم الشان پرامن دعوتی جماعت پر مختلف قسم کی پابندیاں لگا رہی ہے اور قوم کو ویلنٹائن ڈے اور تعلیمی اداروں میں دن بدن ثقافت کے نام پر ڈانگ پارٹیوں اور بے حیائی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ اور مدارس کے ارد گرد سخت قسم کی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں، یہ تمام اقدامات قوم اور علماء کو قبول نہیں۔ اس سلسلے میں بہت جلد تمام دینی جماعتوں اور مدارس کے بورڈز کو اس بین الاقوامی سازش کے خلاف اکٹھا کرنے کی کوششیں کی جائیں گی۔

کیم فروری ۲۰۱۶ء: جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ اب یہ حقیقت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی کہ حکمران ایک عالمی منصوبے کے تحت پاکستان کا نظریاتی تشخص ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اسے ایک مادر پدر آزاد لبرل سٹیٹ بنانے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ عالمی تبلیغی مرکز رائے ونڈ میں اپنا تخت طاؤس سجانے والے اب لاہور میں تبلیغی جماعت بھی برداشت نہیں کرتے۔ مولانا سمیع الحق نے لاہور کے جامعات (یونیورسٹیوں) میں تبلیغی جماعت پر پابندی پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اس جماعت پر اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باغی ممالک روس امریکہ برطانیہ نے بھی پابندی نہیں لگائی۔ نہ مسلمان دشمن بھارت کو اس سے کوئی خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ تبلیغی جماعت کوئی دہشت گردی میں ملوث یا یہ جماعت کس فرقہ واریت کی پرچار کرتے ہے۔ اس کا جواب شریف برادران کو دینا چاہیے۔ پنجاب نے علماء اور دینی مدارس کو نشانہ بنانے پر پچھلے تمام اسلام دشمن حکمرانوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اب وقت آیا ہے کہ تمام دینی قوتیں علماء ارباب مدارس و مشائخ مل بیٹھ کر اس حالات کا

سامنا کرنے کا سوچیں۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ جب سے آئینی ترامیم منظور ہوئی ہیں اسلام دشمن قوتوں کو یہ ہضم نہیں ہو رہی ہے۔ اس تشویشناک صورتحال میں دینی اور علمی لبادہ اوڑھے ہوئے کچھ علماء کا قادیانیت کے بارہ میں آئینی ترامیم کے بعد اب تو بین رسالت ایکٹ پر نظر ثانی کرنے کی باتیں پوری قوم کیلئے فکریہ ہیں۔ ایسے لوگوں کا ایک اہم آئینی ادارہ نظریاتی کونسل اور دینی پارٹی کے مناصب پر فائز رہنا ایک عظیم المیہ ہے۔ مغربی طاقتیں ان دونوں قوانین اور ترامیم کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں تو کیا ان ترامیم پر نظر ثانی کی بات کرنے والے درپردہ ان اسلام دشمن قوتوں کے ایجنڈا کی تکمیل پر لگے ہوئے ہیں؟ مولانا سمیع الحق نے پورے ملک کے علماء سے سوال کیا کہ دین کے ان بنیادی مسلمہ اصولوں پر نظر ثانی کرنے والے کا ایمان سلامت رہ سکتا ہے؟

.....

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی نئی علمی وادبی کاوش

”ساعتے با اہل حق“

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ فضلاء دارالعلوم حقانیہ زندگی کے تمام شعبوں میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے ہیں اس نے ایک عالم کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ تحقیق وتصنیف ہو یا دعوت و جہاد، سیاست و قیادت ہو یا اصلاح و ارشاد، علمی مراکز ہو یا مدارس کا وسیع ترین نیٹ ورک ہر شعبہ میں حقانی فضلاء کی ایک ذہین و فطین کھیپ مصروف عمل ہے۔ انہی حقانی فضلاء میں سے ایک قابل فخر فرزند اور دارالعلوم حقانیہ کے سابق مدرس استاد محترم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب ہیں، جو عصر حاضر کے صاحب طرز ادیب، مصنف، محقق، محدث، مترجم، مفسر، نقاد، منتظم اور مدیر ہیں۔ مگر ان سب سے بڑھ کر ان کا علمی کارنامہ یہ ہے کہ وہ درجنوں موضوعات پر لکھنے کے باوجود ایک خاص وقت دارالعلوم حقانیہ اور اس کے اکابر و شخصیات کی تاریخ و سوانح کیلئے وقف فرماتے ہیں، جس میں حقائق السنن، ماہنامہ الحق شیخ الحدیث نمبر، سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالحق، ”صحبتے با اہل حق“ (ملفوظات شیخ الحدیث) پھر والد گرامی مولانا سمیع الحق صاحب کے حوالے سے شریعت بل کا معرکہ، سوانح مولانا سمیع الحق (دو جلد) وغیرہ جیسی وقیع کتابیں شامل ہیں۔

حقانی صاحب کی نئی کتاب ”صحبتے با اہل حق“ (مجالس و ملفوظات مولانا سمیع الحق مدظلہ) بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہے، جو ختامہ مسک کی آئینہ دار ہے، جس میں حضرت حقانی صاحب